نوٹس

1

کتب خانہ اور معلوماتی مراکز: تصور اور سماج میں رول

1.1 تعارف

جدید معلوماتی سماج میں کتب خانوں اور معلوماتی مراکز کو ایک نیا رول ادا کرنا ہے۔ اس کی وجہ ویب پر مبنی وسائل اور الیکٹرانک خدمات کا بڑھتا ہوا استعمال ہے۔ اب کتب خانوں کا انتظام بھی بڑی حد تک جمہوری طور پر ہونے لگا ہے۔ اس کی وجہ مواصلاتی نظام میں لچیلا پن اور کام کرنے کی صلاحیت کے نظام میں بہتری ہے اب کتب خانوں کی خدمت کے محور قارئین ہیں۔

اس سبق میں ہم سماج میں کتب خانوں اور معلوماتی تنظیموں پر بحث کریں گے۔ ہم تعلیم، ثقافت اور تفریح میں بھی کتب خانوں کی اہمیت کا مطالعہ کریں گے۔

1.2 مقاصد

اس سبق کے مطالعہ کے بعد آپ اس لائق ہو جائیں گے کہ:

- کتب خانہ اور معلوماتی مراکز کی تعریف بیان کرسکیں؛
- کتب خانہ اور معلوماتی مراکز کے مقصد اور ان کے کاموں کو بیان کرسکیں؛
- جدید سماج کتب خانہ اور معلوماتی مراکز کے رول کی وضاحت کرسکیں؛
- تعلیم ثقافت اور تفریح میں کتب خانہ کی اہمیت واضح کرسکیں؛

نوٹس

کتب خانہ اور معلوماتی مراکز: تصور اور سماج میں رول

- کتب خانہ اور معلوماتی مراکز کے دائرہ کار کی فہرست مرتب کرسکیں؛
- کتب خانہ کے ایک مخزن علم کی حیثیت سے رول کی وضاحت کرسکیں؛

1.3 مطبوعہ مواد

کتب خانہ/لائبریری کا لفظ لاطینی زبان کے لفظ ''لبراریہ'' سے نکلا ہے۔اس کے معنی ہیں ''کتاب کی جگہ'' یہ ''لیبر'' (Leber) کی اصطلاح سے وجود میں آیا ہے جس کے معنی ہیں ایک کتاب ''اکسفورڈ کمپنین ٹو دی انگلش لینگویج'' کے مطابق ''کتب خانہ کتابوں، رسائل، اور/یا دوسرے مواد جو بنیادی طور پر تحریر شدہ اور مطبوعہ ہیں ان کا ذخیرہ ہے (Oxford Companian to the English Language)

ہیرڈس کی لائبریری گلوسری اینڈ ریفرنس بک میں کتب خانہ کی درج ذیل تعریف ہے: (Harrod's dibrrrians Glossoryard Referenc Book)

1۔ کتابوں اور دوسرے ادبی مواد کا ایک ذخیرہ جو برائے مطالعہ، غوروفکر اور سرسری جائزہ کے لیے رکھا گیا ہو۔

2۔ ایک جگہ، عمارت کمرہ یا کمرے، جو کتابوں وغیرہ کو ذخیرہ رکھنے اور انہیں استعمال کرنے کے لیے مخصوص کیا گیا ہو

3۔ کتابوں کی ایک تعداد جس کو ایک پبلشر نے ایک جامع عنوان کے تحت شائع کیا ہو مثلاً ''لوایب کلاسیکل لائبریری'' اور جو عموماً کچھ عام صفات رکھتی ہو مثلاً مضمون، جلد یا نمونہ کا خط۔

4۔ قلم، فوٹو گراف اور دوسرے غیر کتابی مواد، پلاسٹک یا دھات کا بنا ٹیپ ڈسک اور پروگرام کا ایک ذخیرہ۔

مندرجہ بالا تعریفوں کی روشنی میں ایک کتب خانہ کی تعریف

(a) ایک جگہ جس میں ادبی اور خوبصورت سامان مثلاً کتابیں، اخبارات، پمفلٹ، طباعت کے نمونے، ریکارڈ ٹیپس اور آرٹی فیکٹس یعنی انسانی فن کاری کے نمونے، جو مطالعہ، حوالہ اور مستعار دینے کے واسطے رکھے گئے ہوں۔

(b) اس طرح کے موادوں کا مجموعہ، خاص طور سے جب وہ ایک مخصوص ترتیب میں رکھا گیا ہو۔

(c) ایک نجی مکان میں ایک کمرہ اس طرح کے ذخیرہ کے لیے

(d) ایک ادارہ یا نظم جو اس طرح کے ذخیرے کی دیکھ بھال کرتا ہو۔

اس طرح کتب خانہ ایک سماجی ادارہ ہے جو سماج ا ایک لازمی عنصر ہے۔ اس کا انتظام، علم اور سماجی تجربوں کو افراد میں پھیلانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ کام کتاب اور ایسے ہی دوسرے مواد مثلاً نقشہ، چارٹ،

نوٹس

فوٹو ریکارڈوں اور مائیکروفلم وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر رنگاناتھن، ہندوستان میں علم کتب خانہ کے بانی کتب خانہ کی تعریف ایک تنظیم یا ایک عوامی ادارہ کی حیثیت سے کرتے ہیں، جس کی ذمہ داریوں میں کتابوں کے ذخیرہ کی دیکھ بھال ہے اور جس کا فرض ہے کہ جو اس کو استعمال کرنا چاہیں انہیں اس حد تک دسترس فراہم کی جائے۔ اس لیے مندرجہ بالا تعریفوں سے یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ کتب خانہ فکر انسانی کے ریکارڈوں ایک ادارہ ہے۔ یہ ان ریکارڈوں کی جسمانی ہیئت ہے، یعنی انسانی خیالات جو مفید مخطوطات کی کتابوں، رسائل، سمعی وبصری ریکارڈ، مائیکروفلمیں، چارٹوں وغیرہ کی صورت میں ہیں، یہ ایک استعمال کے لائق عمارت میں ترتیب سے رکھے جاتے ہیں اور محفوظ کیے جاتے ہیں تا کہ مستقبل میں امکانی قارئین ان کا موثر ڈھنگ سے استعمال کر سکیں۔

متن پر مبنی سوالات 1.1

1۔ ایک کتب خانہ کے قیام کے لیے تین کون سی بنیادی چیزیں درکار ہیں؟

2۔ کم از کم ایسی پانچ شکلوں کی فہرست بنا دیے جن میں انسانی خیالات، لوگوں کو کتب خانہ میں دستیاب ہوتے ہیں۔

1.4 کتب خانہ کا مقصد اور اس کے کام

کتب خانہ کا مقصد اور کام ذیل میں دیے جاتے ہیں:

1.4.1 مقاصد

کتب خانہ کے قیام کا مقصد انسانی خیالات، تصورات اور ان کے اظہار کے ریکارڈوں کو لوگوں کو دستیاب کرانا اور اس سماج کی خدمت کرنا ہے۔

1.4.2 کتب خانہ کے کام

کتب خانہ کے کام درج ذیل ہیں:

کتابیں اور دوسرے غیر کتابی مواد کو جمع کرنا، اور لوگوں کو بہم پہنچانا تا کہ دوسروں کے خیالات سے واقف ہونے میں اور ان پر آزادانہ غور وفکر کرنے اور عمل کرنے میں ان کو مدد مل سکے۔

علم، تعلیم اور ثقافت کی توسیع میں معاون ہونا اور اسے فروغ دینا۔
قوم میں رسمی اور تمام عمر کی غیر رسمی تعلیم کے لیے سہولت فراہم کریں۔
بنی نوع انسان کے ادبی اور ثقافتی کا ورثہ آئندہ نسلوں کے واسطے تحفظ کرنا تا کہ وہ تحقیقی مواد کے طور پر استعمال اور ثقافت کا ذریعہ بنے۔
ہر قسم کے قارئین کے لیے ان کی عمر، ذات، عقیدہ، رنگ، مذہب اور صنعت سے قطع نظر قابل بھروسہ معلومات فراہم کرنا
ایک روشن خیال شہریت کے فروغ کے لیے اور ذاتی زندگی کو پر لطف بنانے کے لیے وسائل کو جمع کرنا
قوم میں ثقافت کے فروغ کے لیے سہولیات فراہم کرنا
مندرجہ بالا نکات کے پیش نظر ایک کتب خانہ کے کاموں کو موٹے طور پر درج ذیل چار میدانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(الف) تعلیم

کتب خانہ تعلیم کے مختلف مراحل پر افراد اور گروپوں کی افزائش خود کے لیے وسائل فراہم کرتے ہیں۔ اس کی بدولت فرد اور منضبط علم کے درمیان فصل کم ہوتا ہے۔ ایک تعلیمی مرکز کی حیثیت سے کتب خانے ہر قسم کی تعلیم کو فروغ دیتے ہیں۔ رسمی تعلیم، غیر رسمی تعلیم، تعلیم بالغان اور تاعمر تعلیم-اس عمل کو کتابیں اور دوسرے مطالعاتی مواد کا ذخیرہ اٹھا کر کے انجام دیا جاتا ہے۔

(ب) ترویج تشہیر معلومات

کتب خانے افراد اور گروہوں کو صحیح اور تازہ ترین معلومات فراہم کرنے میں معاون ہوتے ہیں، خصوصاً ان کی دلچسپی کے موضوعات پر معلومات فراہم کر کے ان کی مدد کرتے ہیں۔ معلوماتی خدمات کے دائرہ کو وسعت دے کر ان کی سماجی اور معاشی ضرورتوں سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں کتب خانہ ایک معلوماتی مرکز کا کام کرتا ہے یا مخصوص نوعیت کے معلوماتی وسائل کے ذریعہ مشاورتی مرکز کا کام کرتا ہے۔ ملازمت کے مواقع، عوام کی افادی خدمات اور مختلف شعبہ جات سے سماجی واقفیت کے پروگرام معلومات کے لازمی دائرے ہیں۔ کتب خانے ان دائروں کی معلومات حاصل کرتے ہیں، انہیں جمع کرتے ہیں تا کہ عوام میں ان کی ترویج و تشہیر کریں۔

(ج) ثقافت کی ترویج

کتب خانے ثقافتی زندگی کے ایک اعلیٰ مرکز کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔ وہ مختلف فنون میں اپنی شرکت سے ان سے لطف اندوزی اور ان کی پسندیدگی کو فروغ دیتے ہیں۔ ثقافت کو فروغ دینے کے دو پہلو ہیں۔ اول مطالعہ اور غور و فکر جس کی بدولت دماغ کا افق وسیع ہوتا ہے اور افراد کی تخلیقی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ دوئم کتب خانوں کو سماج کی ثقافتی دولت میں توسیعی سرگرمیوں مثلاً تقاریر، سیمینار، سمپوزم، کتابوں کی

نوٹس

نمائش اور ثقافتی اجتماع کے ذریعہ ان میں اضافہ کرنا ہوتا ہے۔

(د) تفریح

کتب خانے تبدیلی اور ذہنی آسودگی کے موادوں کی فراہمی کے ذریعہ فرصت کے اوقات کے مثبت استعمال کو بڑھاوا دینے میں فعال رول ادا کرتی ہیں۔ فرصت کے اوقات کے صحت مندانہ یا مثبت استعمال کے لیے امکان فراہم کرنا کتب خانے کا ایک اہم کام ہے۔ ناول، رسائل اور اخبارات وتفریحی مطالعہ میں معاونت کرتے ہیں۔ صوتی بھری مواد ومثلاً لکھیں ٹیلی ویژن، ریڈیو، آڈیو، ویڈیو، کیسٹ وغیرہ عوامی کتب خانے کی افادیت میں اضافہ کرتے ہیں، کتب خانے کو حقیقی سماجی مراکز میں ڈھالنے کے لیے ان میں پر فارمنگ آرائش کی مختلف شکلوں کو بھی منظّم کیا جاسکتا ہے۔

1.2 متن پر مبنی سوالات

1۔ کتب خانہ کے تین بنیادی کاموں کی وضاحت کیجیے۔

1.5 سماج اور تعلیم میں کتب خانوں کا رول

کتب خانے سوسائٹی کو سماجی ومعاشی، ثقافتی اور تعلیمی بہتری میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ آیئے اب ہم کتب خانوں کے رول کو جدید سوسائٹی اور تعلیم کے پس منظر میں دیکھیں۔

1.5.1 کتب خانہ ایک سماجی ادارہ کی حیثیت سے

سماج کا ایک حصہ ہونے کے ناطے فرد کی حیثیت کے مسلسل اور مستحکم فروغ کے لیے کتب خانہ خدمات سماجی ضرورت سمجھی جاتی ہیں۔

کتب خانہ ایک سماجی ادارہ کی حیثیت سے بہت سے مقاصد پورا کرتا ہے۔

(i) سماج کے ہر تاعمر تعلیم خود کے عمل میں کتب خانہ معاون ہوتا ہے۔

(ii) یہ ہر فرد کو تمام مضامین میں تازہ ترین حقائق اور معلومات فراہم کرتا ہے۔

(iii) یہ تحریری نظریات اور تفکرات کو غیر جانبدارانہ اور متوازن انداز میں سب تک پہنچاتا ہے۔

(iv) یہ فرصت کے اوقات کا مثبت استعمال کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

(v) یہ انسانیت کے ادبی اور ثقافتی ورثہ کو علم آثار قدیمہ پر تحقیق کرنے والوں کے لیے محفوظ کرتا ہے۔۔

(vi) یہ سماجی تفکرات وخیالات کی نگراں ایجنسی کے طور پر سماج کی مسلسل فلاح وبہبود کے لیے کام کرتا ہے۔

نوٹس

ثقافتی سطح کی بلندی میں کتب خانہ کا رول

عام آدمی کی ذہانت کی سطح اور سوسائٹی میں اس کی سماجی حیثیت کو بڑی حدتک کتب خانے اونچا اٹھاتے ہیں۔ وہ سماج میں ایک اوسط فرد کی عام سوجھ بوجھ میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔ کتب خانے قارئین کی ثقافتی سطح کو اونچا کرکے ان پڑھنے کی عادت کو بڑھاوا دیتے ہیں اور ان کے پڑھنے کے مذاق میں تبدیلی لاتے ہیں۔

لوگوں کو مہذب، عالم اور باشعور بنانے کے لیے ایک پُراثر نظام تعلیم بڑی حدتک مطالعاتی مواد پر منحصر ہوتا ہے اور اگر مطالعاتی مواد پوری آبادی کے لیے دستیاب کرنا ہے تو کتب خانہ ناگزیر ہیں۔ کتب خانہ کمیونٹی کی جملہ امکانی مطالعاتی ضرورت کو پورا کرتے ہیں، قارئین کو زندگی کے اس کے لیے ہر شعبے میں تحقیق کرنے کی سہولت دینے میں آبادی کے طبقہ کو تفریح اور معلومات فراہم کرتے ہیں۔

(ب) کتب خانہ باذوق شہریوں کی تخلیق کا ذریعہ

ایک مہذب سماج سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ تعلیم یافتہ اور ادبی ذوق رکھنے والی ہو جو کتب خانہ کی قدر وقیمت، اہمیت اور ان کے استعمال سے بخوبی واقف۔ ایسا اس لیے ممکن ہے کیونکہ جہاں تہذیب ہوگی وہاں کتابیں بھی ضرور ہوں گی اور جہاں کتابیں ہوں گی وہاں کتب خانے بھی ہوں گی۔ چنانچہ کتب خانے ایک ایسی محرک قوت ہے جو سماج کو اس کی نوعیت، تنوع اور صفت کے لحاظ سے بہتر طور پر تعمیر کرتی ہے۔ یہ فرد کے ہر طرح کے تعلیمی فروغ میں معاون ہوتا ہے۔ کتب خانہ ہر قاری میں وسیع اقسام کے مطالعاتی مواد تک دسترس کی صلاحیت پیدا کرتا ہے تاکہ وہ اپنے نظریات، علم اور خیالات میں وسعت حاصل کرے کسی بھی جمہوریت کی کامیابی کا انحصار تعلیم یافتہ اور روشن خیال شہریوں پر ہوتا ہے قطع نظر اس بات کے کہ ان کی سماجی حیثیت کیا ہے ایک باخبر اور روشن خیال شہری صحیح اور غلط میں فیصلہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کتب خانے وسیع النظری اور روشن خیال پیدا کرتا ہے، اور قارئین کو اپنے اہم مسائل کو مناسب ڈھنگ سے حل کرنے کے لائق بناتا ہے۔

(ج) کتب خانہ کتابوں کے شوق کو بڑھاوا دیتا ہے۔

ایک سماجی ادارہ کی حیثیت سے کتب خانہ نہ صرف قارئین کی کتابوں کی فراہمی کے ذریعہ تسکین کرتا ہے بلکہ ان میں کتابوں کے لیے شوق بھی پیدا کرتا ہے۔ قارئین میں مطالعہ کی عادت کو پیدا کرکے انہیں لائبریری کے مزاج کا فرد بناتا ہے اور ان میں کتابوں کے واسطے محبت کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ لائبریرین قارئین کی کتابوں کی مانگ کو کتابیں منگواکر کلی طور پر پورا کرتے ہیں اور اس طرح وہ کمیونٹی کی سماجی زندگی میں ایک اہم رول ادا کرتے ہیں۔ لاتعداد قارئین کی کتابوں کے واسطے بڑھتی ہوئی مانگ کی بدولت کتب خانہ کے ذخیرہ کتب میں اضافہ ممکن ہوتا ہے۔ اس طرح کتب خانے سوسائٹی کے سماجی اور ثقافتی فروغ میں رول ادا کرتے ہیں۔

نوٹس

(د) کتب خانے سماجی میل ملاپ اور انضمام میں آسانی پیدا کرتے ہیں

ایک سماجی ادارہ کی حیثیت سے کتب خانے ،قارئین کو باہم ملنے جلنے کی سہولت مہیا کرتے ہیں۔ یہ کام وہ گفتگو،لکچروں فلموں حالات حاضرہ پر بحث ومباحثہ ،کتابوں کی نمائش اور چند سماجی طور پر مفید سرگرمیوں کے ذریعہ انجام دیتے ہیں۔ایک کتب خانہ اپنی عمارت میں میل جول کے لیے صحیح فورم مہیا کرتا ہے اور عمارت میں کمیونٹی کے جملہ گروہوں کے لیے مساوات کے اصول پر جگہ فراہم کرتا ہے۔

(ہ) کتب خانہ علم کو تحفظ عطا کرتا ہے

کتب خانہ قدیم اور کمیاب تاریخی مواد کا محافظ نہ رکھتا ہے اور اس طرح وہ آئندہ نسلوں کے لیے علمی ورثہ کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ انسانیت کی ادبی باقیات کو،ان کی مختلف شکلوں جمع کرتا ہے تاکہ عہد عتیق پر تحقیق کی جاسکے۔اس کے ذخائر محققین کو تاریخی پہلوؤں پر غور کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔

1.5.2 تعلیم میں کتب خانہ کا رول

فرد کی تعلیم وتربیت ومعاشی اور سماجی ترقی کو بڑھاوا دینے کے لیے کتب خانہ ایک ضروری ذریعہ ہے۔ لوگوں کو عالم بنانے اور مہذب بنانے کے لیے سماج کو ایک موثر نظام تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے۔کتب خانہ کے بغیر نہ تو اچھے اسکول، کالج یا یونیورسٹی ہوسکتی ہے اور نہ بڑی عمر والوں کے واسطے تاعمر تعلیم کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ یہ عام عقیدہ ہے کہ جہاں رسمی تعلیم ختم ہوتی ہے وہاں غیر رسمی تعلیم شروع ہوتی ہے۔تمام عمر علم حاصل کرنے کے عمل کا انحصار خاطرخواہ اور صحیح کتب خانہ کی خدمت پر منحصر ہے۔

(الف) کتب خانہ عوامی یونیورسٹی کی حیثیت سے

تعلیم کا مقصد انسان کو اس کے اپنی ترقی کے لیے اور اس میں شہریت اور سماجی ذمہ داریوں کا احساس پیدا کرنے کے لیے علم اور ہنر دینا ہے۔تاکہ وہ سماج اور قوم کی ترقی میں ایک مثبت رول ادا کرسکے۔اس طرح کی کوشش میں کتب خانے بنیادی کا رول ادا کرتے ہیں اور اصل میں انہیں ’’عوام کی یونیورسٹیاں‘‘ سمجھنا چاہیے۔

(ب) کتب خانہ بحیثیت مرکز عوامی تعلیم

کتب خانہ عام طور پر، اور عوامی کتب خانے خصوصیت کے ساتھ سیاسی بیداری، سماجی اور معاشی فروغ ،ثقافتی اور تعلیمی روشن خیالی میں بہت اہم رول ادا کرتے ہیں۔اور یہ چیز کسی بھی ملک کے مستقبل میں ترقی کے لیے ناگزیر ہوتی ہیں۔سماج کے جملہ طبقات کی بہتری کے لیے کتب خانہ خدمات ،حصول تعلیم ،معلومات تفریح، ذوق حسن اور تحقیق کی سہولت بہم پہنچا کر مجموعی طوعر پر ذہنی مہمیز کا کام کرتی ہیں۔

(ج) کتب خانہ بحیثیت مرکز برائے تاعمر تعلیم

عوام اپنی خواہش صلاحیت اور ضرورت کے مطابق کتب خانہ کی مدد سے اپنی مطالعہ کی عادت کو قائم رکھتے ہیں۔کتب خانہ لاکھوں افراد کے لیے مسلسل تعلیم کے ایک مرکز کی حیثیت سے ان کی پیشہ ورانہ اور سیکھنے

کی صلاحیت کو پروان چڑھاتا ہے اور اس طرح شخصی اور جماعتی مسائل کے حل کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ایک کتب خانہ غیر رسمی طور پر افراد کو تاعمر مسلسل تعلیم فراہم کرتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 1.3

1۔ایک سماج میں کتب خانہ کی اہمیت بتائیے۔

2۔عوام کی سماجی اور تعلیمی ترقی کس طرح کتب خانہ کے ذریعہ ممکن ہے؟

1.6 معلوماتی مراکز

تہذیبی ترقی اور سائنس اور ٹکنالوجی میں پیش رفت کے نتیجہ میں ادب میں زبردست اضافہ ہوا۔مختلف النوع موضوعات پر معلومات کے وسیع ذخیرے کو نہ صرف کتابوں میں درج کیا گیا بلکہ جدید ترین ریسرچ کے رسائل ریسرچ اور تکنیکل رپورٹوں، معیارات اور وضاحتوں تجارتی کاروباروں، سرکلروں، ری پرنٹ اور آن پرنٹ وغیرہ میں بھی ان کو تحریر کیا گیا۔خصوصی مضمون کے ماہرین کو صرف کتابیں نہیں درکار تھیں، رسائل کے مضامین میں دی گئی معلومات اور دوسرے مواد بھی درکار تھے۔لوگوں کی مخصوص نوعیت کی ضرورتوں کے لیے معلوماتی مراکز قائم ہوئے۔

ایک معلوماتی مرکز کی تعریف میں کہا گیا ہے کہ یہ ایک تنظیم ہے جو (1) درخواستوں کے جواب میں معلومات کا انتخاب کرتی ہے، حاصل کرتی ہے، ذخیرہ کرتی ہے اور معلومات کی تخریج کرتی ہے (2) جو معلومات کی تلخیص، اقتباس اور اشاریہ بناتی ہے (3) اور طلب کی توقع پر اور طلب کے جواب میں معلومات کی تشہیر کرتی ہے۔معلوماتی مراکز نہایت مخصوص نوعیت کے تحقیق وترقی کی تنظیموں سے جڑے ہوتے ہیں۔ معلوماتی مرکز اپنے استعمال کرنے والوں کو مختلف اقسام کی خدمات دیتے ہیں مثلاً مشاورتی خدمت، تلاش مواد علمی، ترجمہ، کتابیات، تلخیص خدمت وغیرہ معلوماتی مراکز مختلف ہیئت کے ہوتے ہیں جیسے (1) معلومات تجزیہ مرکز (2) کلیرنگ ہاؤس (3) ڈیٹا مرکز یا ڈیٹا بنک۔

(1) تجزیہ معلومات مراکز

مراکز کسی ایک مخصوص میدان علم میں تیار علمی مواد کو جمع کرتے ہیں، اس کی افادیت کی تحقیق کرتے ہیں اور طلب کرنے پر مخصوص موضوع کے محققین تیار مواد فراہم کرتے ہیں۔ان تجزیاتی مراکز کی رپورٹیں تحقیق کے نتائج کو قابل بھروسہ بنانے میں اور اگر تحقیق میں کوئی کڑی چھوٹ گئی ہے یا اس میں کچھ کمی رہ گئی

نوٹس

ہے تو اس کی جانب توجہ دلانے میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔

(2) کلیرنگ ہاؤس

اس طرح کے مراکز یا تو ایک سے زیادہ ادارے امداد باہمی کے اصول پر قائم کرتے ہیں یا پھر انہیں قومی یا بین الاقوامی ایجنسیاں قائم کرتی ہیں۔ یہ مراکز مختلف ذرائع، ممالک اور زبانوں سے پیدا ہونے والی معلومات کو یکجا کرتے ہیں اور اور انہیں ایک مقام پر قابل دسترس بناتے ہیں یہ مخصوص مضامین کی کتابیات مرتب کرتے ہیں اور ان اداروں کو مہیا کرتے ہیں جنہیں ان کی ضرورت ہوتی ہے۔ مواد ان کے پاس موجود ہوتے ہیں فرمائش پر ان کی نقل بھی دیتے ہیں۔

(3) ڈیٹا مرکز ڈیٹا بنک

ڈیٹا بنک ایک مخصوص مضمون کے عددی ڈیٹا کو جمع کرتے ہیں، انہیں ترتیب دیتے ہیں اور ان کا ذخیرہ کرتے ہیں تاکہ اس مضمون سے متعلق خصوصی معلومات کے سلسلے میں سوالوں کے جواب دے سکیں۔ یہ ڈیٹا کا استعمال کرنے والوں کی ضرورتوں کا پہلے سے اندازہ کرکے اپنے پاس معلومات جمع کرتے ہیں۔ ڈیٹا بنک عموماً وسیع دائرہ کے مضامین سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ یہ ڈیٹا کے ذخیرہ کیے گئے وسائل سے اور مضمون سے متعلق مواد سے ڈیٹا حاصل کرتے ہیں اور انہیں ضرورت کے مطابق بناتے ہیں اور انہیں حسب ضرورت مرتب فائیلوں میں تیار رکھتے ہیں تاکہ مواد کے متلاشی کو صحیح جواب دے سکیں۔

ان مراکز کا انتظام مضمون کے ماہرین اور لائبریری وانفارمیشن سائنس کے تربیت یافتہ افراد کرتے ہیں۔ یہ معلومات کو مرتب شکل میں رکھتے ہیں تاکہ تحقیق کے لیے ان کی تخریج اور تشہیر کرسکیں۔ ان مراکز کے عملہ میں مختلف مہارتوں کے افراد وسائل ہوتے ہیں۔ اور ان میں درج ذیل افراد کی موجودگی ہونی چاہیے۔ ریسرچ افیسر، لائبریرین، ماہر کتابیات یا تربیت یافت انفارمیشن افیسر۔ مرکزی خصوصی نوعیت کتب خانہ کے کام بھی ہوسکتے ہیں اور اپنی سرگرمیوں کو بڑھا کر اس میں کتب خانہ کے پہلو بہ پہلو ٹکنیکل تحریر، تلخیص نگاری، منتخب معلوماتی تشہیر (ایس ڈی آئی) اور اپنے گاہکوں کے لیے کتب خانہ تحقیق کے کام بھی کرسکتے ہیں۔

1.6.1 کتب خانہ اور معلوماتی مرکز میں فرق

کتب خانہ معلوماتی مرکز سے کئی طرح سے مختلف ہوتا ہے کتب خانے قاری کو مضمون مرکوز مواد (میکرو ڈاکومنٹ) دیتے ہیں جب کہ معلوماتی مراکز موضوع مرکوز مواد (مائیکرو) دیتے ہیں۔ ذخیرہ کیے گئے مواد کے سلسلے میں بھی کتب خانے معلوماتی مراکز سے اختلاف رکھتے ہیں اپنے قارئین کی قسم اور ان کی علمی سطح میں بھی مختلف ہوتے ہیں۔ وہ کتاب دیتے ہیں نہ کہ معلومات، اور اندرونی اور بیرونی دونوں قسم کے قارئین کو خدمات فراہم کرتے ہیں۔ معلوماتی مراکز، معلوماتی مواد کو جمع کرنے، ان کی ترتیب وتطبیق کرنے اور ان کی تشہیر کے ساتھ ان کا تجزیہ اور نمائش بھی کرتے ہیں۔ اس طرح ایک بڑا فرق یہ ہے کہ کتب خانے پوری کتاب دے دیتے ہیں جب کہ معلوماتی مراکز نہ صرف مواد علمی ڈاکومنٹ دیتے ہیں بلکہ مواد کے مندرجات کی تفصیل بھی

دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر کتب خانہ وہ پوری کتاب دے دیتا ہے جس میں درکار معلومات موجود ہیں جب کہ معلوماتی مرکز میں درکار معلومات دی جاتی ہیں نہ کہ پوری کتاب۔

1.4 متن پر مبنی سوالات

1۔ایک معلوماتی مرکز کی تعریف بیان کیجیے۔

2۔کتب خانے کس طرح معلوماتی مراکز سے مختلف ہیں؟

1.7 معلوماتی دور کے کتب خانے اور معلوماتی مراکز

سماج جامد نہیں بلکہ تغیر پذیر ہے۔ چونکہ کتب خانہ ایک سماجی ادارہ ہے اس لیے سماج میں ہونے والی تبدیلیاں اس کے رول پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ آج کا سماج تقریباً ہر میدان میں تبدیلی سے گزر چکا ہے۔ اس تبدیلی کے بہت سے عوامل ہیں۔ یہ عوامل درج ذیل ہیں:

- سماج میں سیاسی اور سماجی پائیداری
- تعلیم کی سہولت میں توسیع اور تعلیم یافتہ افراد کی شرح میں اضافہ
- قومی، علاقائی اور مقامی سماجی وثقافتی روایات
- نقل وطن کی بدولت آبادی کا شہریت پن اور بین الاقوامیت پن
- تجارت، کامرس، تجارت اور صنعت میں فروغ
- مقامی، ریاستی اور قومی سطح کی حکومتوں کے جانب سے ہمت افزائی
- اعلیٰ سطحی رہن سہن
- زندگی کے مختلف میدانوں میں شخصیات اور رہنماؤں کے اثرات
- وسیع تجارت کتب
- عوامی ترسیل
- کمپیوٹر اور کمیونیکیشن ٹکنالوجی

اس طرح کے سماجی، سیاسی اور معاشی حالات نے کتب خانہ کے فروغ کے ہر پہلو پر اپنا اثر ڈالا ہے کیونکہ انھوں نے کتب خانہ کے روایتی کاموں کو یکسر بدل دیا ہے۔ اب کتب خانے صرف کتابوں پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ اپنے قارئین کے لیے مختلف انواع کے وسائل ترسیل معلومات سے معلومات حاصل کرتے

نوٹس

ہیں۔ جدید کتب خانہ نے اپنے بنیادی کاموں مثلاً ذخیرہ کتب، تکنیکی تیاری ذخیرہ کاری، تخریج، معلومات کی تشہیر وافادیت کے انجام دینے کے طریقوں کو بدل دیا ہے۔ نئی معلوماتی، ترسیلی اورنیٹ ورکنگ کی ٹکنالوجی نے کتب خانہ کی کارکردگی کو بالکل بدل دیا ہے۔ اب معلومات جمع کی جاتی ہیں، اس کی ترتیب کاری ہوتی ہے اور اسے ذخیرہ گاہ میں جمع کرتے ہیں اور نہایت جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ ان کی تشہیر کی جاتی ہے۔ استعمال کنند گان کو معلومات ان کی ٹیبل پر ہی مل جاتی ہے یا مقامی سطح کی نیٹ ورکنگ اور قلیل الدائرسہولت (لوکل نیٹ ورکنگ) سے گھر پر ہی مل جاتی ہے۔ اب انہیں معلومات کی دسترس کے لیے کتب خانہ نیٹ ورکنگ جانا ضروری نہیں۔ اس طرح وقت کی بچت ہوتی ہے۔

اب باصلاحیت خدمت مہیا کرنے کے لیے اور قارئین کو موجودہ وسائل کا موثر استعمال کرنے کے لیے ایک لائبریرین کو ان تبدیلیوں کو سمجھنا ہوگا، ان کو پسند کرنا ہوگا اور انہیں تسلیم کرنا ہوگا، تبدیلیوں سے نبرد آزما ہونے کے لیے تیار ہونا ہوگا اور انہیں اپنا کر ان کے ذریعہ دستیاب فوقیت سے فائدہ اٹھانا ہوگا۔

متن پر مبنی سوالات 1.5

1۔ جدید کتب خانوں کو معلوماتی ٹکنالوجیوں نے کس طرح متاثر کیا ہے؟

آپ نے کیا سیکھا

سبھی اقسام کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ موادوں کو جمع کرنا، انہیں ترتیب دینا اور ان کا ذخیرہ کرنا کتب خانے کی ذمہ داری ہے۔ کتب خانہ سماج کے سماجی ومعاشی، ثقافتی اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔

کتب خانوں کو عام شہریوں کے سماجی اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ وہ ایک انسان کی تحقیقی، ثقافتی، تفریحی، روحانی اور نظریاتی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے میں معاون ہوتے ہیں اور اس طرح قوم کے تعمیری کاموں میں معاونت کرتے ہیں۔

کتب خانے دانش وری کا مخزن ہیں جس کو ہر قسم کے افراد کے اپنی زندگی کو معیاری بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کتب خانے علوم میں فروغ کے لیے اور قوم کے احساسات اور تصورات کی تشکیل کے لیے وسیلہ فراہم کرتے ہیں۔

نوٹس

عوام کے ذریعہ کتب خانہ کا استعمال انہیں سماج کا بہتر واقفیت رکھنے والا بناتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ انہیں ذی علم اور تعلیم یافتہ بناتا ہے۔

ایک معلوماتی مرکز کی تعریف ایک ایسے ادارے کے طور پر کی جاتی ہے جو(1) معلومات کو طلب کے جواب میں منتخب کرتا ہے، حاصل کرتا ہے، اسے جمع کرتا ہے اور اس کی تخریج کرتا ہے(2) معلومات کی تلخیص، اقتباس اور اشاریہ تیار کرتا ہے(3) معلومات کی تشہیر امکانی ضرورت کے پیش نظر اور طلب کے جواب میں کرتا ہے۔ معلوماتی مراکز انتہائی ماہر اور جدید ریسرچ اور ڈیولپمنٹ تنظیموں کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔

نئی معلوماتی، ترسیلی اور رابطہ بندی ٹکنالوجیوں نے کتب خانوں کے کام کرنے کے طریقوں کو مکمل طور پر بدل کر رکھ دیا ہے۔ اب معلومات جمع کی جاتی ہے، ترتیب کاری ہوتی ہے، جمع کی جاتی ہے اور اس کی تشہیر کی جاتی ہے اور یہ کام انتہائی جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ کیے جاتے ہیں۔

قارئین کو درکار معلومات ان کی اپنی میز پر یا ان کے گھر مقامی علاقہ رابطہ بندی (لان) یا وسیع علاقہ رابطہ بندی (وان) کی مدد سے دی جاتی ہے۔ اب قارئین کو معلومات کی دسترس کے واسطے کتب خانہ جانے کی ضرورت نہیں رہی اس طرح ان کے وقت کی بچت ممکن ہوتی ہے۔

اختتامی سوالات

1۔ بدلتے ہوئے سماج کے تعلق سے کتب خانہ کے رول پر بحث کیجیے۔

2۔ کتب خانے سماج میں رسمی اور غیر رسمی دونوں طرح کی تعلیم کے فروغ میں بڑا حصہ ادا کرتے ہیں، بحث کیجیے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

1.1

1۔ ایک کتب خانہ کی بنیادی ضروریات میں، کام کے لحاظ سے ایک عمارت، مخطوطات، کتابوں،، رسائل، صوتی بھری مواد، مائکروفلمیں، گرافس، چارٹ، نقشوں کی شکل میں انسانی خیالات وتفکرات کے اندراجات شامل ہیں۔

نوٹس

2۔ انسانی خیالات ہمیں کتاب، مخطوطات، سمعی اور بصری صورت میں علمی مواد، مائیکروفلمیں، گراف، چارٹ، نقشہ جات، سی ڈی روم ڈی وی ڈی وغیرہ کی شکل میں دستیاب ہوتے ہیں۔

1.2

1۔ کتب خانہ کے تین بنیادی کاموں میں تعلیم کی ترویج، معلومات کی تشہیر اور ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں کا فروغ شامل ہیں۔

1.3

1۔ کتب خانہ ایک سماجی آلہ کار کی طرح کام کرتا ہے، دیسی ایجنسی جو دائمی تعلیم خود کا ذریعہ ہے۔ ایک سماجی گروہ کی دانش وری کا مرکز اور عوام کی یونیورسٹی ہوتا ہے۔

2۔ عوام کے ذریعہ کتب خانہ کا استعمال انہیں سماج کا ایک روشن خیال شہری بنانا ہے اور انہیں وقت کے ساتھ ساتھ صاحب فہم ودانش اور تعلیم یافتہ فرد بناتا ہے۔

1.4

1۔ معلوماتی مرکز کی تعریف ایک ایسی تنظیم کے طور پر کی جاتی ہے جو (1) طلب کے جواب میں معلومات کو منتخب کرتا ہے، حاصل کرتا ہے، جمع کرتا ہے اور ان کی تخریج کرتا ہے۔ (2) معلومات کی تلخیص، اقتباس اور اشاریہ تیار کرتا ہے (3) طلب اور امکانی جواب میں معلومات کی تشہیر کرتا ہے۔ معلوماتی مراکز نہایت اعلیٰ سطح کی تحقیق وفروغ کے اداروں کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں۔

2۔ ایک کتب خانہ ایک معلوماتی مرکز سے کئی طرح سے مختلف ہوتا ہے۔ کتب خانے اپنے قارئین کو کثیر رخی علمی مواد فراہم کرتے ہیں جب کہ حوالہ جاتی /معلوماتی مراکز قلیل وسعت علمی مواد فراہم کرتے ہیں۔ کتب خانہ حوالہ جاتی /معلوماتی مراکز سے علمی مواد کے اقسام، قارئین کی اقسام، ان کی علمی سطح کی اقسام، معلومات کے بجائے مواد علمی کی فراہمی اور اپنی خدمات اندرونی اور بیرونی دونوں طرح کے قارئین کے لیے فراہمی میں مختلف ہوتے ہیں۔ ایک بڑا فرق یہ ہے کہ کتب خانہ علمی مواد کے بارے میں صرف تفصیل فراہم کرتا ہے لیکن ایک حوالہ جاتی /معلوماتی مرکز بالکل صحیح درکار معلومات فراہم کرتا ہے۔

1.5

1۔ کتب خانہ کے جملہ بنیادی کام یعنی حصول مواد، تکنیکی عمل، ذخیرہ کاری، تخریج، تشہیر اور معلومات کی

نوٹس

افادیت، تمام کمپیوٹر اور ترسیلی تکنالوجی اپنانے کی بدولت تبدیل ہو چکے ہیں۔

مصطلحات

اینٹی کورین: عالم علم عتیق	عالم مطالعہ قیم ذخائر
ایستھٹک ذوق حسن	احساس حسن کے تئیں دماغ اور خدمات کا مطالعہ
کیٹلاسٹ عمل انگیز	مادہ جو تبدیلی لانے کا باعث بنتا ہے۔
اِیروڈائٹ دانش ور	دانش وری اور علمی سرگرمیاں
میکروڈاکومنٹ: کثیر وسعت علمی مواد	ایک موادِ علمی جو مضمون کے وسیع مفہوم کر واضح کرے۔
مائیکروڈاکومنٹ: قلیل وسعت موادِ علمی	ایک موادِ علمی جو علم کے محدود حصہ سے متعلق ہو
فونوریکارڈ: فونوریکارد	ایک شے جس پر آوار ریکارڈ کی جاتی ہے۔
ریفرزیٹری ذخیرہ گاہ موادِ علمی	ایک جگہ جہاں کتب خانہ کا موادِ علمی تھے کیا گیا ہے اور طلب پر آسانی سے ملتا ہے۔

مجوزہ سرگرمیاں

1۔ ایک بڑے کتب خانہ میں جا کر اس کے ماحول، ذخیرہ علمی مواد اور قارئین کو دی جانے والی خدمات سے واقفیت حاصل کیجیے۔ اور اس پر ایک رپورٹ لکھیے۔

2۔ کتب خانہ میں ملازم تربیت یافتہ عملہ سے تعلق بنائیں تاکہ کتب خانہ کے کام کرنے کے طریقہ سے واقفیت ہو۔ کتب خانہ آنے والے مختلف قارئین کو دیکھیں اور معلوم کرنے کی کوشش کریں وہ کس طرح کے علمی مواد کا استعمال کرتے ہیں۔